روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 12مارچ 2010ء 25 ربیع الاول 1431 ہجری 12/امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 56

سورج چاند ساتھ ہوں گے

سکھ مذہب کی مقدس کتاب گوروگرنتھ کے ایک اقتباس اوراس کی شرح میں لکھا ہے مہاراجہ کرشن جب منہ کلنک ہوکرتشریف لائیں گےتو اس وقت سورج اور چانداس کے ساتھ ہوں گےاوراس کی صداقت پرگواہ ہوں گے۔

﴿گوروگرنتھ ص1403﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۱۴۳۔نشان۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ نے ایک اور خوشی کا نشان مجھے عطا فرمایا اور وہ یہ ہے کہ میں نے ان دنوں میں ایک دفعہ دعا کی تھی کہ کوئی تازہ نشان خدا تعالیٰ مجھے دکھاوے تب جیسا کہ ۳۰/اگست ۱۹۰۶ء کے اخبار بدر میں شائع ہو چکا ہے یہ الہام مجھے ہوا آج کل کوئی نشان ظاہر ہوگا یعنی عنقریب کوئی نشان ظاہر ہونے والا ہے۔ چنانچہ وہ نشان اس طرح پر ظہور میں آیا کہ میں نے کئی دفعہ ایسی منذر خوابیں دیکھیں جن میں صریح طور پر یہ بتلایا گیا تھا کہ میر ناصر نواب جو میرے خُسر ہیں اُن کے عیال کے متعلق کوئی مصیبت آنے والی ہے .... غرض جب اس قدر مجھے الہام ہوئے جن سے یقیناً میرے پر کُھل گیا کہ میر صاحب کے عیال پر کوئی مصیبت درپیش ہے تو میں دعا میں لگ گیا اور وہ اتفاقاً مع اپنے بیٹے اسحاق اور اپنے گھر کے لوگوں کے لاہور جانے کو تھے میں نے اُن کو یہ خوابیں سُنا دیں اور لاہور جانے سے روک دیا۔ اور انہوں نے کہا کہ مَیں آپ کی اجازت کے بغیر ہرگز نہیں جاؤں گا جب دوسرے دن کی صبح ہوئی تو میر صاحب کے بیٹے اسحاق کو تیز تپ چڑھ گیا اور سخت گھبراہٹ شروع ہوگئی اور دونوں طرف بُنِ ران میں گلٹیاں نکل آئیں اور یقین ہوگیا کہ طاعون ہے کیونکہ اِس ضلع کے بعض مواضع میں طاعون پھوٹ پڑی ہے تب معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا خوابوں کی تعبیر یہی تھی اور دل میں سخت غم پیدا ہوا اور میں نے میر صاحب کے گھر کے لوگوں کو کہہ دیا کہ میں تو دعا کرتا ہوں آپ توبہ واستغفار بہت کریں کیونکہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آپ نے دشمن کو اپنے گھر میں بلایا ہے اور یہ کسی لغزش کی طرف اشارہ ہے اور اگرچہ میں جانتا تھا کہ موت فوت قدیم سے ایک قانونِ قدرت ہے لیکن یہ خیال آیا کہ اگر خدانخواستہ ہمارے گھر میں کوئی طاعون سے مرگیا تو ہماری تکذیب میں ایک شور قیامت برپا ہو جائے گا اور پھر گو میں ہزار نشان بھی پیش کروں تب بھی اس اعتراض کے مقابل پر کچھ بھی اُن کا اثر نہیں ہوگا کیونکہ میں صدہا مرتبہ لکھ چکا ہوں اور شائع کر چکا ہوں اور ہزارہا لوگوں میں بیان کر چکا ہوں کہ ہمارے گھر کے تمام لوگ طاعون کی موت سے بچے رہیں گے۔ غرض اُس وقت جو کچھ میرے دل کی حالت تھی میں بیان نہیں کرسکتا۔ میں فی الفور دعا میں مشغول ہوگیا اور بعد دعا کے عجیب نظارۂ قدرت دیکھا کہ دو تین گھنٹہ میں خارق عادت کے طور پر اسحاق کا تپ اُتر گیا اور گلٹیوں کا نام ونشان نہ رہا اور وہ اُٹھ کر بیٹھ گیا اور نہ صرف اس قدر بلکہ پھرنا۔ چلنا۔ کھیلنا۔ دوڑنا شروع کر دیا گویا کبھی کوئی بیماری نہیں ہوئی تھی۔ یہی ہے احیائے موتیٰ۔

﴿حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 340﴾

ضرورت ڈینٹل سرجن

مجلس نصرت جہاں کو افریقہ کیلئے 3 ڈینٹل سرجنز کی ضرورت ہے۔ خدمت کا شوق رکھنے والے ایسے مخلصین جو کم از کم B.D.S ہوں درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

ایڈریس : مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار (بالائی منزل) احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

فون: 047-6212967

موبائل: 0332-7068497

E.mail:majlisnusratjahan@yahoo.com

احمدی مصنفین رابطہ کریں

اگر آپ نے کبھی کوئی مقالہ یا کتاب لکھی ہے یا آپ کی کوئی تصنیف شائع ہوئی ہے تو درخواست ہے کہ اولین فرصت میں ہم سے رابطہ فرمائیں۔

''ریسرچ سیل'' ایسی تمام کتب/اخبارات و رسائل اور مقالہ جات کا ڈیٹا Data اکٹھا کر رہا ہے جو 1889ء سے لے کر اب تک کسی بھی احمدی کی طرف سے شائع شدہ ہوں۔

درج ذیل کوائف کے مطابق ہمیں فیکس یا ای میل کریں۔ اگر آپ کے پاس سلسلہ کی پرانی کتب موجود ہیں تو بھی درخواست ہے کہ ہمیں مطلع فرمائیں۔ آپ کے تعاون کا شدت سے انتظار رہے گا۔

ضروری کوائف:

کتاب کا نام: مصنف/مرتب/مترجم کا نام:
ایڈیشن: مقام اشاعت: تاریخ اشاعت:
ناشر/طابع: تعداد صفحات: زبان: موضوع:

فون نمبرز آفس: 0092476214953
رہائش 0476214313
موبائل 03344290902
فیکس نمبر: 0092476211943
ای میل tahqeeqj@yahoo.com
tahqeeq@gmail.com
ayaz313@hotmail.com

(انچارج ریسرچ سیل ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 568

جہانِ تصور کے ہر کمال کا اختتام محبوب کبریا پر

برصغیر پاک و ہند کے عالم ربانی اور صاحب کشف و رویا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا کلام ہے۔

کہ ہر وہ رتبہ جو امکان میں آسکتا ہے آنحضرت ﷺ پر پوری آب و تاب سے ختم ہو گیا اور خدائے عزوجل کی ہر نعمت شہنشاہ رسالت پر تمام ہو گئی۔

"(تعظیم مصطفیٰ کے تقاضے" صفحہ 2 از پروفیسر سید عبدالرحمٰن بخاری۔ ناشر مدینہ فاؤنڈیشن۔ اشاعت مئی 2008ء)

اس نکتہ معرفت کی حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ نے پوری عمر منادی کی چنانچہ فرمایا:۔

ختم شد بر نفس پاکش ہر کمال
لا جرم شد ختم ہر پیغمبرے

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نفس پاک پر ہر کمال ہی نہیں ہر پیغمبر ختم ہو گیا۔

اس دعویٰ کا ثبوت حضرت نے اسی نظم میں دیا ہے کہ سب سابق نبیوں کے چراغ فیضان گل ہو گئے مگر آفتاب محمدیت قیام تک جلوہ دکھلا رہا ہے۔

اسی ضمن میں آپ عمر بھر یہ ربانی پیغام بھی پہنچاتے رہے۔

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا
یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا
پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا

حضرت مصلح موعود کا آخری ولولہ انگیز پیغام

حضور انور نے اپنے انقلاب انگیز عہد خلافت کے آخری دور میں ایک ولولہ انگیز پیغام دیا جس کا آغاز دعاؤں سے کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

"میں اس دعا میں ہر احمدی کو شامل کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کو اس مشن کے پورا کرنے کی توفیق دے وہ کمزور ہیں لیکن ان کا خدا ان کے ساتھ ہے اور جس کے ساتھ خدا ہو اسے انسانوں کی طاقت کا کوئی ڈر نہیں ہوتا۔ دنیا کی بادشاہتیں ان کے ہاتھ چومیں گی اور دنیا کی حکومتیں ان کے آگے گریں گی۔ بشرطیکہ نبیوں کے سردار محمد رسول اللہ ﷺ کے حقوق یہ لوگ نہ بھولیں اور (دین) کے جھنڈے کو اونچا رکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو ہمیشہ ان کی مدد کرتا رہے اور ہمیشہ ان کو سچا راستہ دکھاتا رہے۔ بے شک وہ کمزور ہیں تعداد کے لحاظ سے بھی اور روپے کے لحاظ سے بھی اور علم کے لحاظ سے بھی لیکن اگر وہ خدائے جبار کا دامن مضبوطی سے پکڑیں گے تو خدا تعالیٰ کی پیشگوئیاں ان کے حق میں پوری ہوں گی اور دین کے غلبہ کے ساتھ ان کو بھی غلبہ ملے گا۔ اس دنیا میں بھی اور اگلی دنیا میں بھی .... یہ خدا تعالیٰ کا لگایا ہوا آخری پودا ہے جو اس پودے کی آبیاری کرے گا خدا تعالیٰ قیامت تک اس کے بیج بڑھاتا جائے گا اور وہ دونوں جہاں میں عزت پائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔"

اس تسلسل میں مزید فرمایا

اے عزیزو! 1914ء میں خدا تعالیٰ نے اپنے دین کی خدمت کا بوجھ مجھ پر رکھا تھا اور میری پیدائش سے بھی پہلے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ میری خبر دی تھی میں تو ایک حقیر اور ذلیل کیڑا ہوں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کہ اس نے مجھے نوازا اور میرے ذریعہ سے (دین) کو دنیا میں قائم کیا جس خدا نے میرے جیسے حقیر انسان کے ذریعہ سے دنیا میں .... کو قائم کیا میں اسی خدائے قدوس کا دامن پکڑ کر اس سے التجا کرتا ہوں کہ وہ (دین) کو برتری بخشے اور محمد رسول اللہ ﷺ کو جو اگلے جہان میں ساری دنیا کے سردار ہیں اس جہان میں بھی ساری دنیا کا سردار بنائے بلکہ ان کے خدام کو بھی ساری دنیا کا بادشاہ بنائے مگر نیکی اور تقویٰ کے ساتھ نہ کہ ظلم کے ساتھ، توحید دنیا سے غائب ہے خدا کرے کہ پھر توحید کا پرچم اونچا ہو جائے اور جس طرح خدا غالب ہے اسی طرح اس کا جھنڈا بھی دنیا میں غالب رہے اور .... احمدیت دنیا میں توحید اور تقویٰ اور (دین) کی عظمت پھر دنیا میں قائم کر دیں اور قیامت تک قائم رکھتے چلے جائیں یہاں تک کہ وہ وقت آجائے کہ خدا کے فرشتے آسمان سے نازل ہو کر خدا کے بندوں کی روحوں کو بلند کر کے آسمان پر لے جائیں اور ان میں ایک ایسا مضبوط رشتہ قائم کر دیں جو ابد تک نہ ٹوٹے۔ آمین ثم آمین

"(خلافت علی منہاج النبوۃ" جلد دوم ص 479-480)

محترمہ امۃ القیوم شمس صاحبہ کی وفات

نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترمہ امۃ القیوم شمس صاحبہ اہلیہ محترم حافظ مبین الحق شمس صاحب مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد ہارٹ اٹیک کی وجہ سے مورخہ 5 مارچ 2010ء کو بعمر 74 سال وفات پا گئیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اگلے دن مورخہ 6 مارچ کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی، قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید نے دعا کرائی۔

آپ 1935ء کو امرتسر میں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی تعلیم بھی وہاں سے ہی حاصل کی۔ آپ کے والد حضرت مرزا غلام نبی مسگر رفیق حضرت مسیح موعود امرتسر میں ابتدائی احمدیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کی بہو تھیں۔ آپ بہت عبادت کرنے والی، ہنس مکھ، خلافت کی وفادار اور دوسروں کا خیال رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ نماز تہجد، پنجوقتہ نمازیں، نماز اشراق اور رات گئے تک نوافل ادا کرنا آپ کا روزانہ کا معمول تھا۔ 1977ء میں اپنے خاوند کی وفات کے بعد بڑے صبر اور حوصلہ کے ساتھ اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کی اور پروان چڑھایا۔

آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ مکرم معین الحق شمس صاحب سڈنی آسٹریلیا، مکرم منظور الحق شمس صاحب لندن یو۔ کے، مکرم فخر الحق شمس صاحب مربی سلسلہ، نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل، مکرمہ یاسمین نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نعیم احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور، مکرمہ نیلوفر رؤف صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عبدالرؤف صاحب، مکرمہ ناصرہ لئیق صاحبہ اہلیہ مکرم لئیق احمد خان صاحب گوجر خان راولپنڈی اور مکرمہ مبارکہ افتخار صاحبہ اہلیہ مکرم افتخار اللہ سیال صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن تحریک جدید۔ آپ نے اپنے خاوند کی پہلی اہلیہ میں سے تین بیٹیوں مکرمہ امۃ السلام صاحبہ، مکرمہ صبیحہ منصور صاحبہ اور مکرمہ انیسہ نصیر صاحبہ کی اپنے بچوں کی طرح تربیت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ ادارہ الفضل اس صدمہ کے موقع پر جملہ پسماندگان سے افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

فرنکن برگ جرمنی میں جلسہ پیشوایان مذاہب

مکرم راجہ سلیم افضل صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ حلقہ فرنکن برگ جرمنی لکھتے ہیں۔

مورخہ 16 نومبر 2009ء شام ساڑھے چھ بجے فرنکن برگ میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد ہوا۔ مکرم توقیر احمد صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جلسہ کے مقاصد بیان کئے۔ تلاوت قرآن کریم اور جرمن ترجمہ کے بعد میئر جناب اینگل ہارڈ صاحب (Engelhard) کو خطاب کی دعوت دی گئی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ پہلی مرتبہ ہے کہ مجھے مختلف مذاہب اور رنگ و نسل کے لوگوں سے کچھ کہنے کا موقع ملا ہے۔ آپ لوگوں کا یوں مل بیٹھنا مجھے اچھا لگ رہا ہے۔ میئر صاحب نے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور اپنے خطاب کو ہمارے ماٹو "محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں" پر ختم کیا۔

اس کے بعد گرجے کے پادری جناب Uwe Hesse صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے ساتھ اپنے پرانے تعلقات کا ذکر کیا جو 1992ء سے قائم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جرمنی کے علاوہ انڈیا اور افریقہ میں بھی جماعت احمدیہ سے میرا تعلق رہا ہے۔ جناب پادری Uwe صاحب کے تعاون سے پہلے بھی کئی کامیاب تقریبات کا انعقاد ہو چکا ہے۔ ان کی تقریر کے بعد مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے اپنی تقریر میں آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ کے کچھ پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد بہائی مذہب کے نمائندہ جناب ڈاکٹر برناڈو Bernado Frityzsche نے جماعت کے ساتھ اپنے تعلقات کی تفصیل بتاتے ہوئے اپنی تقریر کا آغاز کیا۔ اس کے بعد انہوں نے بہائی مذہب کے بارہ میں بتایا کہ کس نے بنیاد رکھی اور کیسے آغاز ہوا وغیرہ۔

کیتھولک چرچ کی طرف سے معذرت تھی اور یہودی نمائندے بغیر وجہ بتائے غیر حاضر تھے۔

سوال و جواب کی مجلس شروع ہوئی جس میں زیادہ تر جوابات مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے دیئے۔ بعض مواقع پر پادری صاحب نے بھی حصہ لیا۔

آخر پر شام کا کھانا دیا گیا جو جرمن مزاج کے مطابق تیار کیا گیا اور مہمانوں کو پسند آیا۔ اس پروگرام میں کل حاضری 88 تھی جس میں سے 50 جرمن تھے۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی جنوری 2010ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کی چند تحریروں پر اعتراضات کے جواب

یہ سب تحریریں سائنسی حقائق کے عین مطابق اور

آریہ سماج کے بعض عقائد کے رد میں ہیں

ہر اس شخص کے لئے جو کسی بھی تحریر کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کر رہا ہو یہ ضروری ہے کہ وہ یہ تسلی کر لے کہ اس نے اس تحریر کے مفہوم کو سمجھ لیا ہے اور جس رائے کا اظہار وہ کر رہا اس کے بارے میں کم از کم بنیادی معلومات اس نے حاصل کر لی ہیں۔ ورنہ ایسا اکثر ہوتا ہے کہ عجلت میں یا جوش میں ایک رائے قائم کر کے اس کا اظہار تو کر دیا جاتا ہے لیکن بعد میں یہ علم ہوتا کہ ابھی رائے کا اظہار کرنے والے شخص نے زیر بحث تحریر کو یا تو مکمل طور پر پڑھا ہی نہیں تھا یا مناسب علم نہ ہونے کی وجہ سے اس کے مفہوم کو سمجھ نہیں پایا تھا۔ اور ابھی زیر بحث موضوع کے بارے میں بنیادی معلومات بھی حاصل نہیں کی گئی تھیں۔ یہ ذمہ داری اس وقت اور بھی بڑھ جاتی ہے جب کوئی لکھنے والا تحریری صورت میں اپنی رائے کو شائع کر رہا ہو کیونکہ اس صورت میں ایسی غلطی کا دائرہ بہت وسیع ہو جاتا ہے۔

قرآن کریم میں تو ایسی چیزوں کے بارے میں کوئی موقف قائم کرنے کی بھی ممانعت ہے جس کے بارے میں مناسب علم حاصل نہ کیا گیا ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اور وہ موقف اختیار نہ کر جس کا تجھے علم نہیں

(بنی اسرائیل 37)

لیکن بہت سے لکھنے والے اس احتیاط کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی تحریر علمی سوچ کی مظہر ہونے کی بجائے محض خفت کا باعث بن جاتی ہے۔ گزشتہ دنوں روزنامہ پاکستان میں حضرت مسیح موعود کی بعض تحریرات پر اعتراضات کئے گئے ہیں۔ مضمون کا عنوان کسی سنجیدہ سوچ کی بجائے استہزاء کو ظاہر کرتا ہے اور اس مضمون کے مندرجات بھی اس کے عنوان کی طرح کسی سنجیدہ تحقیق سے خالی نظر آتے ہیں۔ اس مضمون میں مصنف نے حضرت مسیح موعود کی تصنیف چشمہ معرفت کے کچھ حوالے درج کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ سائنسی نقطہ نگاہ سے یہ نظریات غلط ہیں لیکن جب چشمہ معرفت میں مذکورہ مقامات کا مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت صاف نظر آ جاتی ہے کہ مضمون لکھنے والے صاحب یہ سمجھ نہیں پائے کہ ان مقامات میں کس موضوع کا ذکر ہے اور کیا مضمون بیان ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ سائنس کی رو سے جو اعتراضات لکھے گئے ہیں جب ہم جدید تحقیق پر انہیں پرکھتے ہیں تو یہ امر ظاہر ہوتا ہے کہ اس کو لکھنے سے قبل بنیادی سائنسی معلومات حاصل نہیں کی گئیں جس کی وجہ سے اس قسم کی غلطیاں سرزد ہوئیں۔ اس سے قبل کہ چشمہ معرفت کے مذکورہ حوالے پیش کئے جائیں یا اس مضمون میں کئے گئے اعتراضات کا ذکر کیا جائے، اس بحث کا جو کہ چشمہ معرفت کے ان مقامات میں اُٹھائی گئی پس منظر درج کرنا ضروری ہے۔

انیسویں صدی کے اختتام پر اور بیسویں صدی کے آغاز پر ہندو فرقہ آریہ سماج اپنے عروج پر تھا۔ وہ اپنے آپ کو موحد ظاہر کرتے تھے بت پرستی کے خلاف تھے لیکن اس کے ساتھ قرآن کریم پر شدید حملے کرنا ان کا معمول تھا۔ ویدوں پر اپنی تعلیمات کی بنیاد رکھتے ہوئے ان کا نظریہ تھا کہ خدا کی طرح روح اور مادہ بھی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ خدا نے ان کو اور ان میں پائے جانے والے خواص کو پیدا نہیں کیا۔ اور اس طرح توحید پرست ہونے کے دعوے کی باوجود یہ کائنات کے ذرے ذرے کو خدا تعالیٰ کا شریک بنا رہے تھے۔ چنانچہ اس فرقہ کے بانی پنڈت دیانند نے اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش میں اسی عقیدہ کا اظہار کیا ہے۔ وہ اس کتاب میں لکھتے ہیں

’ایشور، جیو اور عالم کی علت (مادہ) یہ تینوں چیزیں ازلی ہیں۔‘

واضح رہے ایشور کا مطلب خدا اور جیو کا مطلب روح ہے

پھر وہ لکھتے ہیں

’مادہ، جیو اور پرماتما تینوں غیر مخلوق ہیں۔ یعنی یہی تینوں ساری کائنات کی علت ہیں لیکن ان کی کوئی علت نہیں۔ اس ازلی مادہ کو ازلی جیو بھوگتا ہوا اس میں غلطاں رہتا ہے۔ اور پرماتمانہ تو اس میں بھوگ کرتا ہے اور نہ ہی اس میں غلطاں ہوتا ہے‘

(ستیارتھ پرکاش مصنفہ پنڈت دیانند اردو ترجمہ مہتہ رادھا کرشن جی بار پنجم ص 271و272)

ان کا عقیدہ یہ ہے کہ ہر جانور کی بھی روح ہوتی ہے اور اگلے جنم میں غلط اعمال کرنے والے انسانوں کو سزا کے طور پر مختلف جانوروں کے روپ میں پیدا کیا جاتا ہے۔ یہ روح پیدا ہونے سے قبل بچے تک کیسے پہنچتی ہے اس کے بارے میں پنڈت دیانند اور آریوں کا نظریہ تھا

’سو اس طرح ہوتا ہے کہ روح اپنے اعمال کے نتائج سے گردش کرتی اور اپنے افعال کی تاثیر سے گھومتے پانی یا کسی اناج یا ہوا سے ملتی ہے پھر جب وہ پانی یا کسی بوٹے وغیرہ کے ساتھ مل جاتی ہے تو جیسے جس کے افعال کا اثر یعنی جتنا جس کو سکھ یا دکھ ہونا ضروری ہے خدا کے حکم کے موافق ویسی جگہ اور ویسے ہی جسم میں مل کے شکمِ مادر میں داخل ہو جاتی ہے۔ پھر جب حیوان یا انسان میں وہ غذا کے ساتھ اندر چلی جاتی ہے اس کے جسم کے حصہ کی کشش سے اس کا جسم بنتا ہے اسی طریقہ سے جو پرمیشر نے مقرر کر رکھا ہے۔ روح نکلنے کے بعد آفتاب کی کرنوں کے ساتھ اوپر کو کھینچی جاتی ہے اور پھر چاند کے نور کے ساتھ (اوس کی طرح) زمین پر کسی بوٹی وغیرہ پر گرتی ہے۔ پھر بموجب طریقہ مذکورہ بالا جسم اختیار کرتی ہے۔‘

(روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 122,121)

مندرجہ بالا عبارت ستیارتھ پرکاش کے اول ایڈیشن میں موجود تھی جو کہ 1875ء میں شائع ہوا تھا۔ جب ان غلط نظریات کی وجہ سے انہیں بار بار خفت اُٹھانی پڑی تو بعد کے ایڈیشنوں میں یہ عبارت غائب کر دی گئی گو کہ روح کے بارے دوسرے غلط نظریات ان میں قائم رہے۔ جب حضرت مسیح موعود کا مرلی دھر صاحب سے مباحثہ ہوا تو انہیں یہ اول ایڈیشن دکھایا گیا۔

قرآن کریم کا بیان فرمودہ عقیدہ اس سے بالکل مختلف ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ ہر چیز کا خالق اور ہر چیز پر نگران ہے۔ (الزمر 63)

یعنی خواہ روح ہو یا مادہ ہو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی چیز ہمیشہ سے نہیں سب کو خدا تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے۔

آریوں کی طرف سے روح کے بارے میں اس نظریہ پر شدید اعتراضات کئے جاتے تھے جسے قرآن کریم نے پیش کیا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود نے بہت سی تحریروں اور مباحثوں میں روح کے بارے میں اس نظریہ کا بطلان دلائل سے ثابت فرمایا ہے جسے ویدوں کی تعلیم کی بناء پر آریہ پیش کرتے تھے۔ اور یہ دلیل بھی پیش فرمائی کہ یہ عقیدہ کہ روح چاندنی رات میں شبنم کی طرح زمین کی کسی بوٹی پر گرتی ہے اور جب اس کو کوئی حاملہ عورت یا کوئی اور جاندار کھاتا ہے تو یہ اس کے ہونے والے بچے میں داخل ہو جاتی ہے عقل کے بھی خلاف ہے کہ کیونکہ زمین کی سطح سے بہت نیچے بھی جاندار رہتے ہیں جن کا زمین کی سطح یا اس پر موجود سبزہ سے کچھ تعلق نہیں ہوتا ان میں روح پھر کہاں سے آ جاتی ہے۔ اگر ایک پھل لو اور اسے سڑنے دو تو اس میں کئی کیڑے پیدا ہو جائیں گے۔ اب یہ درخت سے جدا پھل تو زمین پر سبزے کو نہیں کھاتا کہ وہاں سے روح ان کیڑوں میں آ جائے۔ ان کیڑوں کے انڈے پہلے سے موجود ہوتے ہیں اس وقت ان میں روح نہیں ہوتی کیونکہ اگر اس پھل کو سڑنے سے قبل ہی ان کو کھا لیا جائے تو وہ روح کہاں جائے گی؟ اسی طرح ایک گوشت کا ٹکڑا سڑنے دیا جائے تو اس میں بھی کیڑے نظر آنے لگ جائیں گے۔ ان کیڑوں میں روح کہاں سے آ جاتی ہے۔ گوشت کا ٹکڑا تو زمین پر موجود سبزے کو نہیں کھاتا کہ اس طرح اس میں یہ سب روحیں داخل ہوں اور پھر ان کیڑوں کے انڈوں میں داخل ہو کر ان کیڑوں کی روحیں بن جائیں۔ یہ دلائل حضرت مسیح موعود نے اس وقت بھی پیش فرمائے تھے جب آریہ لیڈر مرلی دھر صاحب سے آپ کا مباحثہ ہوا جو کہ سرمہ چشم آریہ کے نام سے شائع ہوا۔

اور یہی دلائل چشمہ معرفت میں بھی پیش فرمائے گئے ہیں اور یہاں پر آریہ سماج کے ان نظریات کا بطلان ظاہر کیا گیا جو وہ روح کے بارے میں پیش کرتے ہیں۔

چشمہ معرفت کے ان حوالوں میں جو مضمون نگار نے اپنے اس مضمون میں درج کئے ہیں روح کی پیدائش کے بارے میں ذکر ہو رہا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود چشمہ معرفت میں اس بحث کے آغاز میں تحریر فرماتے ہیں۔

’’یہاں تک کہ جب بچہ کا پورا قالب طیار ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ کی قدرت اور امر سے اسی قالب میں سے روح پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ وہ واقعات ہیں جو مشہود اور محسوس ہیں۔ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ نیستی سے ہستی ہوئی۔ کیونکہ ہم روح کو جسم اور جسمانی نہیں کہہ سکتے اور یہ بھی ہم دیکھتے ہیں کہ روح اسی مادہ میں سے پیدا ہوتی ہے جو بعد اجتماع دونوں نطفوں کے رحمِ مادر میں آہستہ آہستہ قالب کی صورت پیدا کرتا ہے اور اس مادہ کے لئے ضروری نہیں کہ ساگ پات کی کسی قسم پر روح شبنم کی طرح گرے اور اس سے روح کا نطفہ پیدا ہو۔ بلکہ وہ مادہ گوشت سے بھی پیدا ہو سکتا ہے خواہ وہ گوشت بکرہ

کا ہو۔یا مچھلی کا یا ایسی مٹی ہو زمین کی نہایت عمیق تہہ کے نیچے ہوتی ہے جس سے مینڈکیں وغیرہ کیڑے مکوڑے پیدا ہوتے ہیں۔ہاں بلاشبہ یہ خدا کی قدرت کا ایک راز ہے کہ وہ جسم میں سے ایسی چیز پیدا کرتا ہے کہ وہ نہ جسم ہے نہ جسمانی۔ پس واقعات موجودہ مشہودہ محسوسہ ظاہر کر رہے ہیں کہ آسمان سے روح نہیں گرتی بلکہ یہ ایک نئی روح ہوتی ہے جو کہ ایک مرکب نطفہ میں سے بقدرت خدا پیدا ہو جاتی ہے‘‘۔

(روحانی خزائن جلد23ص124)

اس کے بعد یہ بحث آگے جاری رہتی ہے۔ مندرجہ بالا حوالہ سے یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ یہ بحث روح کی پیدائش کے بارے میں ہو رہی ہے۔جسمانی پیدائش سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔لیکن مضمون کے مصنف یہ صفحات پڑھتے ہوئے کسی طرح یہ سمجھ بیٹھے کہ ان صفحات میں یہ لکھا ہے کہ گوشت وغیرہ اور دوسری مردہ اشیاء سے زندہ کیڑے مکوڑے خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں اور ان کے لئے ضروری نہیں کہ وہ اپنے والدین کے نطفہ سے ہی پیدا ہوں۔یہ نظریہ ارسطو نے بھی پیش کیا تھا اور سائنس کی تاریخ میں اسے Abiogenesis کہا جاتا تھا اور پھر جب سائنس نے ترقی کی تو اس نظریہ کو ترک کر دیا گیا اور یہ نظریہ پیش کیا گیا کہ صرف ایک زندہ چیز ہی اپنی جیسی دوسری زندہ چیز کو جنم دے سکتی ہے اور اس نظریہ کو Biogenesis کہا جاتا ہے۔اور اس مضمون کے مصنف نے یہ اعتراض اُٹھایا ہے کہ مرزا صاحب نے آریوں کے عقائد کو تو خلاف عقل قرار دیتے ہیں لیکن ان کی اپنی تحریر سائنسی حقائق کے خلاف ہے۔

کوئی پڑھنے والا یہ دیکھ سکتا ہے یہ ذکر تو اس بات کا ہو رہا ہے کہ کیڑوں مکوڑوں اور دوسرے جانداروں میں روح کہاں سے آتی ہے؟اس ذکر کا Biogenesis یا Abiogenesis کی بحث سے کوئی تعلق ہی نہیں۔بلکہ سرسری نظر ڈال کر ہی کوئی پڑھنے والا یہ بات خود دیکھ سکتا ہے کہ مندرجہ بالا حوالے میں اور اس کے بعد بھی بار بار یہ لکھا گیا ہے کہ یہ پیدائش مرکب نطفہ سے ہوتی ہے۔جس کا مطلب ظاہر ہے کہ جاندار اپنے والدین کے نطفہ یا انڈے سے ہی پیدا ہوتے ہیں اور دوسری بے جان اشیاء سے کیڑے مکوڑے خود بخود پیدا نہیں ہو سکتے۔اس طرح اس عبارت میں اور اس کے بعد کی تحریر میں تو Abiogenesis کے نظریہ کی تردید پائی جاتی ہے۔اور اگر کسی کو اس مضمون کے کسی جملہ سے کوئی غلط فہمی ہو بھی تو اسے پڑھنے کے بعد اس غلط فہمی کا کوئی جواز نہیں رہتا۔دوسرے لفظوں میں مضمون نگار نے جس غیر سائنسی نظریات کا الزام لگایا ہے وہ نہ صرف اس تحریر میں موجود نہیں بلکہ انہی الفاظ میں ان کی تردید موجود ہے۔ روزنامہ میں شائع ہونے والے اس مضمون میں اُٹھائے گئے اعتراضات کو عقل قبول نہیں کر سکتی۔

اس بنیادی غلطی کے علاوہ اس مضمون میں چشمہ معرفت میں اس بحث کے کچھ حوالے اور دی گئی مثالیں درج کر کے انہیں سائنس کے خلاف قرار دیا گیا ہے۔

لیکن کوئی بھی شخص جو سائنس میں دلچسپی رکھتا ہے یہ محسوس کرلے گا کہ غالباً اس مضمون کے مصنف کے علم میں بہت سے سائنسی حقائق نہیں تھے کیونکہ سائنسی علوم نہ صرف ان مثالوں کی تائید کرتے ہیں بلکہ جو مثالیں دی گئی ہیں ان میں سے بہت سی اب دنیا بھر میں بھرپور تحقیق کا موضوع بنی ہوئی ہیں اور ان کو اب اپنی ذات میں سائنس کے ایک میدان کی حیثیت حاصل ہو چکی ہے۔اور microbiology کی ترقی نے ان باتوں کو سمجھنا بہت آسان کر دیا ہے۔اس لئے ہم اکثر مثالیں بیکٹیریا کی دیں گے۔اب ان میں سے کچھ مثالیں پیش ہیں۔

مثلاً انہوں نے چشمہ معرفت کا یہ حوالہ درج کر کے اسے سائنس کے خلاف قرار دیا ہے بلکہ اس حوالہ کو طنز کے طور پر اس مضمون کی ایک سرخی میں بھی شامل کیا ہے۔حضرت مسیح موعودتحریر فرماتے ہیں

’’مثلاً زمین کے نیچے کا طبقہ جو ستر اسی ہاتھ تک کھود کر پھر دکھائی دیتا ہے اس میں جاندار پائے جاتے ہیں‘‘۔

(روحانی خزائن جلد23ص130)

ہمارے لئے یہ بات نا قابل فہم ہے کہ اس جملہ پر سائنس کی رو سے کیوں اعتراض اُٹھایا گیا ہے یہ تو ایک ثابت شدہ سائنسی حقیقت ہے بلکہ جدید تحقیقات نے تو اس مضمون کو اور آگے بڑھا کر اسے بالکل واضح کر دیا ہے۔چونکہ جوں جوں ہم سطح زمین کے نیچے جاتے جائیں تو درجہ حرارت بڑھتا جائے گا اس لئے کئی دہائیاں پہلے یہ خیال تھا کہ اتنے زیادہ درجہ حرارت پر کوئی جاندار چیز زندہ نہیں رہ سکتی۔یہی وجہ تھی کہ جب 1920ء کی دہائی میں شکاگو کے ایک ماہر ارضیات Bastin نے یہ نظریہ پیش کیا کہ زیر زمین تیل کے ذخائر کی سطح پر بھی بیکٹیریا موجود ہو سکتے ہیں تو بہت کم لوگوں نے ان کی بات پر توجہ دی لیکن وقت کے ساتھ ایسے بیکٹیریا دریافت ہوئے جو بہت زیادہ درجہ حرارت پر نہ صرف زندہ رہ جاتے تھے بلکہ تیز رفتاری سے بڑھتے بھی رہتے تھے۔پھر South Carolina میں آدھے کلومیٹر کی گہرائی پر بیکٹیریا دریافت ہوئے،پھر ورجینیا میں 3 کلومیٹر کی گہرائی پر بیکٹیریا دریافت ہوئے،اور ایک سائنسدان Tommy Gold نے اعلان کیا کہ سویڈن میں سات کلومیٹر گہرائی سے بیکٹیریا دریافت کیا گیا ہے اور اب بیکٹیریا کی قسموں کی تعداد جو کہ زمین کی اتنی گہرائی پر پائے جاتے ہیں ہزاروں میں پہنچ چکی ہے۔Antarctic کی برف کی دبیز تہہ کے نیچے بھی بیکٹیریا دریافت ہو چکے ہیں۔

(The fifth miracle by Paul Davis,published by Simon & Schuster p165-171)

ان حقائق کی موجودگی میں اور سائنسی ترقی کے دور میں اس جملہ پر اعتراض اُٹھانا کہ زمین کے اندر ستر اسی ہاتھ تک جاندار پائے جاتے ہیں صرف یہ ظاہر کرتا ہے کہ اعتراض کرنے والے اس موضوع پر بنیادی حقائق جاننے کی کوشش نہیں کی۔سائنس کی رو سے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں اُٹھ سکتا۔

پھر اس مضمون میں ایک اور اعتراض چشمہ معرفت کے اس جملہ پر کیا گیا ہے

’’اگر تم مثلاً دودھ کو جو باسی ہو کر سڑنے کو ہے ہاتھ میں لو اور خوب اس دودھ پر نظر لگائے رکھو تو تمہارے دیکھتے دیکھتے ہزارہا کیڑے بن جائیں گے‘‘۔

(روحانی خزائن جلد23ص125)

اس جملہ سے چند سطریں پہلے یہ لکھا ہوا ہے کہ پانی کے ایک قطرہ میں ہزارہا کیڑے پائے جاتے ہیں۔ظاہر ہے کہ یہ خوردبینی جراثیموں کا ذکر ہو رہا ہے اور اردو میں جرثومے کے متعلق بھی کیڑے کا لفظ بولا جاتا ہے۔(ملاحظہ کیجئے فیروز الغات۔زیر لفظ جرثومہ)

یہ ایک عرصہ سے معلوم سائنسی حقیقت ہے کہ دودھ میں بیکٹیریا غیر معمولی تیزی سے بڑھتے ہیں اور تھوڑی ہی دیر میں ہزاروں بیکٹیریا کا پیدا ہو جانا تو ایک بالکل معمولی سی بات ہے۔بیماری پیدا کرنے والے بیکٹیریا میں Salmonella, Ecoli, Listeria اور بہت سے دوسرے بیکٹیریا شامل ہیں اور اب جدید سائنسی تحقیق نے گذشتہ چند سالوں میں اس مضمون کو بہت آگے بڑھا دیا ہے۔ماں کے دودھ میں بھی قدرتاً بہت سے بیکٹیریا موجود ہوتے ہیں جو کہ بچے کی صحت کے لئے ضروری ہوتے ہیں اور اس کے جسم میں مثبت کردار ادا کرتے ہیں اور آج کل اس موضوع پر بہت تحقیق ہو رہی ہے۔ایک ملی لیٹر دودھ میں ایک لاکھ بیکٹیریا کا پایا جانا تو بالکل ایک نارمل بات ہے۔یہ بیکٹیریا عموماً Lactobacillus قسم کے ہوتے ہیں مثلاً دو تین سال پہلے ہی انسانی دودھ میں بغیر آمیزش کے ایک نئے بیکٹیریا Lactobacillus Salivarius CECT5713 کا انکشاف ہوا تھا اور اب ان فائدہ مند بیکٹیریا کو تو بہت سی بیماریوں کے علاج کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔مثلاً انہیں اسہال کے علاج میں استعمال کیا جا رہا ہے۔دنیا میں بچوں کے امراض پر شاید ہی کوئی کانفرنس اب ہوتی ہو جس میں اس موضوع پر ایک سے زائد مقالے نہ پڑھے جاتے ہوں

(Journal of Dairy Science 2007. 90:3583-3589.doi: 10.3168/jds.2006-685)

اس پس منظر میں چشمہ معرفت کے اس جملہ پر اعتراض کرنا محض ایک بے معنی سی بات ہے۔

پھر مضمون نگار نے اس حوالہ پر بھی اعتراض کیا ہے کہ یہ سائنسی حقائق کے خلاف ہے۔حضرت مسیح موعودتحریر فرماتے ہیں

’’بعض جانور جیسے زنبور اور دوسرے حشرات الارض سخت سردی کے ایام میں مرجاتے ہیں اور زمین میں یا دیواروں کے سوراخوں میں چھپے رہتے ہیں اور جب گرمی کا موسم آتا ہے تو پھر زندہ ہو جاتے ہیں ان اسرار کو بجز خدا تعالیٰ کے کون سمجھ سکتا ہے‘‘۔

(روحانی خزائن جلد23ص172)

یہ اعتراض بھی حیاتیات (Biology) کے ایک علم insect winter ecology سے عدم واقفیت کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔اس حوالے کو سمجھنے کے لئے بعض سائنسی حقائق کا جاننا بھی ضروری ہے۔حشرات الارض Ectothermic جاندار ہیں۔یعنی انسان کی طرح یہ اپنی حرارت خود پیدا نہیں کرتے بلکہ ماحول سے Heat حاصل کرتے ہیں۔جب شدید سردی کا موسم آئے تو مختلف حشرات الارض اس سردی سے اپنی جان بچانے کے لئے تین قسم کے راستے اختیار کرتے ہیں۔بعض گرم جگہ کی طرف نقل مکانی کرتے ہیں۔بعض اپنے جسموں میں ایسی صلاحیت رکھتے ہیں کہ جب سردی کا موسم آئے تو یہ اپنے جسموں میں ایسا مادہ پیدا کرتے ہیں اور ایسی تبدیلی لاتے ہیں کہ ان کے جسم میں پانی صفر سے بھی نچلے درجہ حرارت پر منجمد نہیں ہوتا اور ان کا جسم برف میں تبدیل ہونے سے بچ جاتا ہے۔اس عمل کو سائنسی اصطلاح میں freeze avoidance کہا جاتا ہے۔بعض حشرات الارض ایک تیسرا راستہ اختیار کرتے ہیں اور یہ قسم قابل توجہ ہے۔یہ حشرات الارض اپنے جسم میں یہ صلاحیت رکھتے ہیں کہ وہ مکمل طور پر منجمد ہو کر بھی بچ جاتے ہیں اور ان کا جسم اس قابل ہوتا ہے کہ جب موسم بہتر ہو تو وہ اپنی معمول کی زندگی پر واپس آسکیں۔ان میں سے بعض کے جسم کا وہ پانی جو خلیوں سے باہر برف بن جاتا ہے اور بعض کے جسم کے خلیے (Cells) بھی منجمد ہو جاتے ہیں۔اس عمل کو Freeze Tolerance اور Cryogenesis کہا جاتا ہے۔اس میں ان حشرات الارض کے دل کی دھڑکن رک جاتی ہے اور ان کا Metabolism صفر ہو جاتا ہے۔جو حشرات الارض یہ صلاحیت رکھتے ہیں ان کو اصطلاحاً Bugsicle بھی کہا جاتا ہے۔اس حالت میں ان میں زندگی کا عمل بالکل رک چکا ہوتا ہے۔لیکن جب بہار کا موسم آتا ہے تو یہ پھر زندگی کا عمل شروع کر لیتے ہیں۔لیکن منجمد ہونے کے بعد بھی ان کے Cells مجروح نہیں ہوتے جبکہ اگر ہمارے یا دوسرے جانوروں کے cells کو منجمد کیا جائے تو وہ شدید مجروح ہو جائیں گے۔ایسے حشرات الارض کی بعض مثالیں درج کی جاتی ہیں۔

Wolly Bear(Pyrrharctia isabella),Flightless Midge (Belgica antarctica),Alpine Cockroach, Goldenrod gall flies,Praying Mantis

حیاتیات کا یہ علم Cryobiology کہلاتا ہے اور آجکل اس میں سائنسدان بہت دلچسپی لے رہے

ہیں۔ کیونکہ یہ سوال اُٹھتا ہے کہ اگر ایسا طریقہ دریافت ہو جائے کہ انسان کا جسم یا اس کے اعضاء منجمد تو کر لیئے جائیں لیکن ان کے خلیوں کو نقصان سے بچالیا جائے تو پھر انسانی جسم کو بھی اس طریق پر مستقبل کے لئے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ اس میں دلچسپی لینے والوں کا مؤقف ہے کہ طبی طور پر موت جس طرح دل کی دھڑکن کا رک جانا اور جسم کی موت میں ایک فاصلہ ہوتا ہے اور اگر اس دوران جسم کو کامیابی سے منجمد کر لیا جائے تو مستقبل میں جب طبی علم بڑھ چکا ہوگا انسانی زندگی کو دوبارہ بحال کر کے موت کی حالت کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

(Cryogenic Bugsicles by Albert Burchsted یہ مضمون انٹر نیٹ پر موجود ہے)

(Scientific Justification of Cryonics Practice by Benjamin P. Best Rejuvenile Research vol 2 no 2 2008)۔ چشمہ معرفت کے اس حصہ میں یہ سائنسی مضمون بیان ہوا ہے۔

پھر مضمون نگار نے اس بات پر بھی اعتراض کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا ہے کہ زمین کی ہر چیز میں جاندار موجود ہے یہاں تک کہ زنگ خوردہ لوہے میں بھی کیڑا پیدا ہوتا ہے بعض پتھروں میں بھی کیڑا دیکھا گیا ہے۔ شاید کسی زمانہ میں یہ باتیں سائنس کا علم رکھنے والوں کو تعجب میں ڈالتی ہوں لیکن اب تو یہ مسلمہ سائنسی حقائق کا درجہ رکھتے ہیں کجا یہ کہ ان پر اعتراض کیا جائے۔ بیکٹیریا کی ایک قسم ہے جسے کہا ہی Iron Bacteria جاتا ہے۔ اب تو یہ بھی دریافت ہو چکا ہے کہ یہ بیکٹیریا لوہے کو جو Ferrous hydroxide کی صورت میں ہو آکسیجن سے ملا کر پانی کے مالیکیول اور Ferric Oxide پیدا کرتے ہیں اور دوسری طرف یہ لوہے کو جو Ferric Oxide کی صورت میں ہو پانی سے ملا کر Ferrous oxide اور آکسیجن پیدا کرتے ہیں۔ یہ بیکٹیریا لوہے پر پلتے بھی ہیں اور خود زنگ جیسے کیمیاوی مواد پیدا کرتے ہیں اور یہ نکاس کے نظام میں اور اس کی پائپوں میں بھی اس زنگ جیسے مواد کو جمع کرتے ہیں۔

(Iron Bacteria :Wikipedia)

اور پتھروں کے باریک سوراخوں کے اندر زندگی کا پایا جانا تو کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تعجب کا اظہار بھی کیا جائے۔ یہاں ایک دلچسپ تحقیق درج کرنی ضروری ہے جو کہ Oregan State University کے سائنسدانوں نے کی۔ انہوں نے 2003ء میں یہ دلچسپ اعلان کیا کہ ان کے سائنسدانوں نے جن میں پروفیسر مارٹن فسک (Marton Fisk) بھی شامل تھے، ایک Volcanic Rock میں 1300 میٹر کی گہرائی میں جا کر بیکٹیریا دریافت کیا جو کہ اس چٹان کے اندر رہ رہا تھا۔ (یہ تفصیلات اس یونیورسٹی کی انٹر نیٹ سائٹ پر مل سکتی ہیں)۔ اس مثال دینے کا مقصد یہ ہے کہ اب تو یہ مضمون بہت آگے جا چکا ہے اور حضرت مسیح موعود نے جو مثال بیان فرمائی تھی اس کی تائید میں اتنے شواہد سامنے آچکے ہیں کہ اس بات پر تعجب کے اظہار پر ہی تعجب ہوتا ہے۔

بلکہ ایسا بیکٹیریا بھی موجود ہے جو کہ انسان کے بنائے ہوئے مضبوط کنکریٹ کی پائپوں کو بھی کھا کر ختم کر دیتا ہے۔ اس کا نام Thiobacillus Concretovarus ہے اور اس کی کارستانی کی وجہ سے قاہرہ اور آسٹریلیا کے بعض شہروں کا Sewerage System بھی تباہ ہوا یہ بیکٹیریا Sulfuric Acid پیدا کرتا ہے۔ پہلے بحیرہ مردار کے متعلق خیال تھا کہ وہاں کوئی زندگی نہیں مگر وہاں بھی بیکٹیریا دریافت ہو چکے ہیں جن میں سے ایک کا نام Halobacterium Halobium ہے۔ قطب جنوبی کی برف کی ضخیم تہہ کے نیچے بھی بیکٹیریا دریافت ہو چکا ہے۔ سمندر کی تہہ پر زمین کی گہری دراڑوں میں سے بھی زندگی دریافت ہو چکی ہے اور تو اور Nuclear Reactor کے Waste Tank کے اندر جہاں پر اتنی زیادہ نیوکلیر ریڈیائی لہریں موجود ہوتی ہیں ایسے بیکٹیریا مل چکے ہیں جو کہ پلوٹونیم اور یورینیم کو کھا رہے تھے اور زندہ تھے ان کا نام microphilus radiophilus ہے۔ ان حقائق کی موجودگی میں یہ اعتراض کرنا کہ یہ کیوں لکھا کہ زمین میں ہر جگہ زندگی موجود ہے نا قابل فہم ہے۔

اس مضمون میں ایک بہت عجیب اعتراض چشمہ معرفت کی اس عبارت پر کیا گیا ہے۔

''اور دیکھتے ہیں کہ دنیا میں ہزاروں چیزیں نیست سے ہست ہو رہی ہیں مثلاً ایک دھات جو بالکل نیست ہو جاتی ہے اور مر جاتی ہے وہ شہد اور سہاگہ اور گھی میں جوش دینے سے پھر زندہ ہو جاتی ہے''۔

(روحانی خزائن جلد 23 ص 171)

یہ عبارت درج کر کے مضمون نگار نے اپنی طرف سے تمسخر کرنے کی کوشش کی ہے اور حضرت مسیح موعود کے متعلق لکھا ہے۔

''دھات کو جانداروں کی صف میں رکھتے ہوئے اسے مارتے ہیں اور پھر شہد گھی، سہاگہ میں جوش دے کر اسے زندہ بھی کر دیتے ہیں؟''

اور ان الفاظ پر مشتمل ایک سرخی بھی اس مضمون میں شائع کی گئی ہے۔ اعتراض کا مطلب واضح ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو نعوذ باللہ یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ دھات زندہ ہے یا مردہ۔ وہ لوہے تانبے سونا اور چاندی جیسی دھاتوں کو زندہ اشیاء میں سے سمجھتے تھے۔

ہم یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ یہ اعتراض بھی جلد بازی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود جب ایک مضمون تحریر فرما رہے ہوں تو جدید اور قدیم دونوں علوم پر آپ کی گرفت نمایاں نظر آتی ہے اور طریق یہی ہے کہ جب کسی علم کا بیان ہو رہا ہو اور اس کی مثال دی جارہی ہو تو اس کی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں اور یہاں پر حضرت مسیح موعود طب کے قدیم علم کی مثال بیان فرما رہے ہیں اور وہی اصطلاح استعمال فرما رہے ہیں جو کہ اس علم میں استعمال ہوتی تھی۔ یہ تو بہت سے لوگوں کو علم ہے کہ طب میں زمانہ قدیم سے دھاتوں سے کشتہ تیار کیا جاتا تھا۔ لیکن چونکہ یہ علم اب اگر متروک نہیں ہوا تو پہلے کی طرح عام نہیں اس لئے یہ بات بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ اگر کسی کشتہ سے دوبارہ دھات حاصل کرنی ہو تو اس عمل کو طب کی اصطلاح میں کشتہ کا زندہ کرنا کہا جاتا تھا اور اس عمل کے لئے جو کہ ایک کیمیاوی عمل ہے اور مختلف اشیاء استعمال کی جاتی تھیں جن میں اس کشتہ کو جوش دے کر دوبارہ دھات حاصل کی جاتی تھی اور اس غرض کے لئے جو نسخہ استعمال کیا جاتا تھا اس میں شہد سہاگہ اور گھی استعمال کیا جاتا تھا۔ طب کی کتب میں اس عمل کا ذکر اب تک انہیں الفاظ میں ملتا ہے۔ ہم طب کی چند معروف کتب سے حوالہ جات نقل کر دیتے ہیں۔

کلیات ادویہ میں لکھا ہے:۔

''کیمیا والوں کی اصطلاح میں ماء الحیات اس چیز کو کہتے ہیں، جس کے ذریعہ کسی دھات کا کشتہ زندہ کیا جاتا ہے۔ یعنی اس سے کشتہ پھر از سرِ نو اصلی دھات کی شکل میں لوٹ آتا ہے مثلاً چاندی کا کشتہ زندہ ہونے کے معنی یہ ہیں کہ کشتہ اپنی مخصوص خاکی شکل چھوڑ کر چمکیلی چاندی کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

دیگر: شہد، گھی، سہاگہ: سب ہم وزن لے کر کشتہ کے ساتھ جسے زندہ کرنا ہے، چرخ دیں۔'

(کلیاتِ ادویہ مصنفہ حکیم محمد کبیر الدین شیخ الجامعہ، جامعہ طبیہ دہلی، ناشر الشفا فیصل آباد ص 814)

خزانۃ الادویہ میں لکھا ہے:۔

''ماء الحیات۔ مہوسین کی اصطلاح میں ایک دوا کا نام ہے جو مرکب ہے شہد اور سہاگہ اور گھی سے جس میں کشتہ کو ملا کر آگ میں جلاتے ہیں اور وہ زندہ ہو جاتا ہے''۔

(خزانۃ الادویہ تصنیف حکیم محمد نجم الغنی صاحب رامپوری بار اول مطبع منشی نور کشور لکھنو ص 813)

مزید تسلی کے لئے اردو لغت کا ایک حوالہ بھی درج کر دیتے ہیں

'آب حیات: (کیمیا گری) شہد سہاگے اور گھی کا ایک مرکب جسے دھات کے کشتے میں ملا کر آنچ دکھائیں تو دھات اپنی اصل حالت میں واپس آجاتی ہے''۔

(اردو لغت ناشر اردو لغت بورڈ کراچی جلد ہفت دہم 257)

چونکہ یہ علم اب عام نہیں رہا اس لئے جب تک اس کے متعلقہ حوالے نظر میں نہ آئیں ذہن اس لفظ کے دوسرے لغوی معنی کی طرف ہی جاتا ہے۔ لیکن ان حوالوں کی روشنی میں مطلب واضح ہو جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود یہ بیان فرما رہے ہیں دنیا بھر میں ہر علم میں اس کی مثال موجود ہے کہ ایک چیز اپنی ساخت تبدیل کر کے دوسرے روپ میں آجاتی ہے اور جیسا کہ لکھنے کا حق ہے وہی اصطلاح استعمال فرما رہے ہیں جو اس علم میں استعمال ہوتی ہے۔

لیکن سب سے اہم بات یہی ہے کہ ان حوالہ جات میں روح کی پیدائش کا ذکر ہو رہا ہے کہ اگر روح کی پیدائش کے بارے میں آریہ نظریات قبول کئے جائیں تو نہ تو زمین کی سطح کے نیچے زندگی ملنی چاہئے، نہ بلند درختوں کی پتوں میں موجود انڈوں میں سے زندہ پرندے نکلنے چاہئیں اور نہ ہی سڑتے ہوئے گوشت کے اندر کیڑے پیدا ہونے چاہئیں۔ اگر حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ نکات سے اختلاف کیا جائے تو پھر بظاہر یہی نظر آتا ہے کہ اس بات سے اتفاق کیا جا رہا ہے کہ روحیں ہمیشہ سے موجود ہیں اور خدا تعالیٰ نے انہیں پیدا نہیں کیا۔ مضمون نگار نے طنزاً لکھا ہے کہ ان کے موقف کو سمجھنے کے لئے پرائمری کی سطح کا علم درکار ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان تمام حقائق کو محض پرائمری کی سطح کی علم کی بنا پر سمجھا نہیں جا سکتا ہے۔ سائنسی باتوں کو سمجھنے کے لئے ٹھوس سائنسی علم درکار رہتا ہے ورنہ جیسا کہ مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہے کوئی شخص صحیح رائے قائم نہیں کر سکتا۔

سائنسی حقائق سے لاعلمی تو ایک علیحدہ بات ہے لیکن ایک چیز ہمیں سب سے زیادہ حیرت میں ڈال رہی ہے وہ یہ ہے کیا واقعی مضمون نگار یا اس مضمون کے چھاپنے والوں کو یہ علم نہیں تھا کہ آریہ سماج والوں اور حضرت مسیح موعود کے درمیان جب مباحثے شروع ہوئے تو اس کی وجہ کیا تھی۔ آخر اس کا نقطہ آغاز کیا تھا۔ انہوں نے ابتداء میں حضرت مسیح موعود پر تو کوئی حملہ نہیں کیا تھا۔ پنڈت دیانند کی کتاب سیارتھ پرکاش اُٹھا کر پڑھ لیں کسی اور مذہب پر اتنے رکیک حملے نہیں کئے گئے لیکن قرآن کریم کی تمام سورتوں کے نام لکھ کر زہر فشانی کی گئی۔ سیاہ کار آریوں نے ہندوستان کے طول و عرض میں آنحضرت ﷺ کی ذات اقدس کے متعلق بدزبانی کی انتہا کر دی یا ذرا لیکھرام کی کتب کا مجموعہ کلیات آریہ مسافر تو اُٹھا کر پڑھیں کیا کیا بے ادبی اس میں کی گئی۔ محبت اور ادب مانع ہیں کہ ان گندے الفاظ کو دہرایا جائے۔ تب حضرت مسیح موعود نے ان کو للکارا اور ان کے عقائد کا بطلان دلائل سے ثابت کیا اور وہ اتنے عاجز آئے کہ آپ کے جانی دشمن بن گئے۔ جن مقامات کا اس مضمون کے لکھنے والوں نے حوالہ دیا ہے وہ بدزبان آریہ سماجیوں کے مقابل پر لکھے گئے تھے۔ ہم سمجھ نہیں پائے کہ کیا یہ مضمون ان بدزبان آریہ سماجیوں کے دفاع میں لکھا گیا ہے؟ آخر حضرت مسیح موعود کے اتنے وسیع علم کلام میں سے صرف ان حوالوں پر کیوں غم و غصہ نکالا گیا ہے جو آریوں کے ان اعتراضات کے جواب میں تھے جو وہ آنحضرت ﷺ اور قرآن کریم پر کیا کرتے تھے؟ یہ سوال تو لازماً اُٹھتا ہے کہ آخر ایسا کیوں کیا گیا؟ اس کا جواب تو یا مضمون لکھنے والے صاحب دے سکتے ہیں یا وہ حضرات جنہوں نے اس مضمون کو شائع کیا ہے۔

☆☆☆

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب

چلی اور ہیٹی کے خوفناک زلزلے

چلی ساؤتھ امریکہ میں ساحل سمندر پر واقع ایک ملک ہے۔ اس کے مغرب میں پیسفک اوشن ہے۔ چلی کی 4300 کلومیٹر لمبی اور 175 کلومیٹر چوڑی غیر معمولی ربن مانند شکل اس کے موسم میں بہت تنوع کا باعث بنتی ہے۔ اس وقت چلی ساؤتھ امریکہ کی مضبوط ترین اور امیر ترین مملکت ہے لیکن جب دنیاوی آفات کا ذکر آئے تو چلی دنیا کے چند پہلے ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ چند روز قبل ہی چلی میں آنے والے بڑے زلزلے نے ایک دفعہ پھر دنیا کو خدا یاد کروادیا ہے۔ یہاں قارئین الفضل کے لیے چلی میں آنے والے چند بڑے بڑے زلزلوں کی تفصیلات پیش کی جاتی ہیں۔

1822ء

19 نومبر 1822ء کو چلی میں انتہائی خطرناک زلزلہ آیا جس کے اثرات دور دور تک پھیلے ہوئے بارہ سو میل کے علاقہ میں محسوس کئے گئے۔ یہ زلزلہ اتنا شدید تھا کہ اس کے نتیجہ میں ملک کے نصف حصہ کی سطح بلند ہوگئی۔

1835ء

20 فروری 1835ء کو چلی کے ریکارڈ کے مطابق شدید ترین زلزلہ آیا۔ یہ چلی میں آنے والے زلزلوں میں سب سے شدید تھا۔ ڈارون نے بھی اس زلزلہ کو خود مشاہدہ کیا جو کہ مسلسل دو منٹ تک رہا۔

1868ء

13 اگست 1868ء کو ایک اور شدید زلزلہ آیا جس نے چلی اور اس کے ارد گرد کے علاقوں کو ہلا کر رکھ دیا۔

1906ء

22 اگست 1906ء کو چلی کا ایک پورا علاقہ سطح زمین سے مٹ کر رہ گیا۔

1939ء

یکم فروری 1939ء کو بھی چلی میں ایک زلزلہ آیا جو کہ بہت زیادہ شدید نہ تھا۔

1960ء

2 جون 1960ء کو بھی چلی میں زلزلہ آیا جس کے نتیجہ میں کنوؤں کا پانی متاثر ہوا اور لوگ خوف و ہراس کا شکار ہوئے۔ یہ اب تک آنے والے زلزلوں میں شدید ترین تھا۔ اس زلزلے کی شدت 9.5 تھی۔ اس زلزلہ میں قریباً 1,655 لوگ اس جہاں سے کوچ کر گئے۔ دو لاکھ کے قریب اپنا گھر بار کھو بیٹھے اور 550 لاکھ ڈالر کا کل نقصان ہوا۔

1985ء

4 مارچ 1985ء کو ایک خطرناک زلزلہ نے رات سوئے ہوئے چلی کے باشندوں کا جگا دیا۔ 14 افراد ہلاک ہوئے اور سینکڑوں زخمی ہوئے اور ہزاروں لوگ اپنے گھروں سے جانیں بچا کر بھاگے جبکہ ٹوٹنے والے شیشوں اور دیواروں نے گلیاں بھر دیں جیسے ان کی بارش ہو رہی ہو۔

2007ء

15 نومبر 2007ء کو ایک طاقتور زلزلہ 7.7 نے ایک دفعہ پھر چلی کے باسیوں کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔

2010ء

27 فروری 2010ء کے زلزلہ نے چلی کے لوگوں کو یہ بات سوچنے پر مجبور کر دیا کہ آخر ہماری زمین پر کیا ہو رہا ہے۔ اس زلزلہ میں 700 لوگ مارے گئے اور لوٹ مار کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ پانچ لاکھ لوگوں کے گھر تباہ و برباد ہو گئے۔ یہ زلزلہ اس لحاظ سے بھی غیر معمولی تھا کہ ناسا کے مطابق اس 8.8 کی شدت کے زلزلے نے زمین کو اپنے مرکزی نقطہ سے ہلا کر رکھ دیا جس کے نتیجہ میں زمینی دن کے دورانیہ میں کمی واقع ہوئی ہے۔ زمین اپنے مرکز سے تین انچ یا 8 cm ہٹی ہے۔

ہیٹی

ہیٹی کا کل رقبہ 27,750 مربع کلومیٹر ہے۔ اس کے دارالحکومت کا نام پورتاؤپرنس (Port-au-Prince) ہے۔ ہیٹی لاطینی امریکہ (Latin America) کی پہلی آزاد ریاست ہے اور یہ پہلی ریاست ہے کہ جس نے 1804ء میں آزادی حاصل کی تو ایک سیاہ فام اس کا سربراہ تھا۔ امریکہ کی ریاستوں میں ہیٹی غریب ترین ملک ہے۔

ہیٹی بھی ان ممالک میں سے ایک ہے جو اکثر زلزلوں کی زد میں رہتے ہیں۔ چنانچہ 1618ء، 1673ء، 1684ء، 1751ء، 1761ء، 1770ء، 1860ء میں ہیٹی بڑے بڑے زلزلوں کا مشاہدہ کر چکا ہے۔

ہیٹی میں آنے والا زلزلہ

12 جنوری 2010ء منگل کے روز ہیٹی میں 7.0 کی شدت کا زلزلہ آیا۔ یہ زلزلہ لوکل ٹائم کے مطابق 16:53 پر آیا۔ تیس لاکھ کے قریب لوگ اس زلزلہ سے متاثر ہوئے۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق 217,000 سے 230,000 افراد کی موت یقینی ٹھہری جنہیں اجتماعی بڑی قبروں میں دفن کیا گیا اور تین لاکھ زخمی ہوئے جبکہ دس لاکھ لوگ بے گھر ہو گئے۔ یہ بھی اندازہ لگایا گیا کہ تین لاکھ رہائشی مکانات اور تیس ہزار کاروباری عمارات تباہ ہو گئیں۔ دوسری عمارات کے ساتھ ساتھ حکومتی اداروں کو بھی سخت نقصان پہنچا یا وہ منہدم ہو گئیں جن میں صدارتی محل، قومی اسمبلی اور ملک کی مرکزی جیل بھی شامل ہیں۔ مرنے والوں میں آرچ بشپ بھی شامل تھے اور انکی چرچ بھی انہی متاثرہ عمارات میں سے ایک تھی۔ یونائیٹڈ نیشنز کا دفتر جو کہ دارالحکومت میں واقع تھا وہ بھی منہدم ہو گیا اور کئی لوگ بشمول سربراہ افسر ہیڈی انابی (Hedi Annabi) لقمہ اجل بنے۔

مکرم ظفر احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ

مجلس خدام الاحمدیہ مالی کا چوتھا سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مالی (Mali) کو اپنا چوتھا نیشنل اجتماع مورخہ 26، 27 دسمبر 2009ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

امسال بھی اجتماع مشن ہاؤس مالی کی قریبی بڑی گراؤنڈ میں منعقد کیا گیا۔ اجتماع سے تین روز قبل اجتماع گاہ کی تیاری کے لئے وقار عمل شروع کر دیا گیا تھا۔ مورخہ 25 دسمبر کی شام کو ریجنز سے وفود اجتماع گاہ میں پہنچ گئے۔

مورخہ 26 دسمبر کو نماز تہجد اجتماعی ادا کی گئی اور باماکو اور مختلف محلوں کے خدام و اطفال اجتماع گاہ پہنچے۔ نو بجے خدام و اطفال نے صدر جماعت مالی و معزز مہمان کا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے ورد اور نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت، زندہ باد کے ساتھ استقبال کیا اور مالی اور خدام الاحمدیہ کا جھنڈا لہرایا اور دعا کروائی۔

تلاوت قرآن کریم و ترجمہ کے بعد خدام کا عہد دہرایا گیا اس کے بعد گروپ کی صورت میں

”ہے دست قبلہ نما لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ“

نظم پیش کی گئی جس کا لوکل زبان میں ساتھ ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ پھر مکرم عمر معاذ صاحب نے افتتاحی تقریر کی جس میں انسان کی پیدائش کا مقصد، عبادت اور نماز کی اہمیت بتائی پھر معزز مہمانوں میں سے جیلی بوگو کے میئر نے جماعت کی خدمات کو سراہا اور دعوت نامے کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہ مکرم مدیبو کان سیسے صاحب جو وزارت داخلہ کی طرف سے تشریف لائے تھے۔ مالی کی تمام NGO کے نگران ہیں نے اپنی تقریر میں بتایا کہ احمدیت پوری دنیا میں جو دین اور انسانیت کی خدمت کر رہی ہے وہ قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے مَیں احمدیت کے ساتھ ہوں اور مالی کے مختلف ریجنز میں پانچ پانچ ہیکٹر زمین دلوانے کا وعدہ کرتا ہوں اور انہوں نے جیلی بوگو کے میئر کو بھی کہا کہ میری آپ سے درخواست ہے کہ ان کو تین ہیکٹر زمین دیں تاکہ وہ بہتر طور پر کام کر سکیں۔ ان کے اظہار خیال کے بعد میئر دوبارہ سٹیج پر تشریف لائے اور کہا کہ جو آپ نے کہا ہے درست ہے مَیں زمین دلوانے کا وعدہ کرتا ہوں۔

اس کے بعد اجتماع کا پروگرام بتایا گیا اور ورزشی مقابلہ جات شروع کروائے گئے۔ دوڑ 100 میٹر، دوڑ 400 میٹر، اور فٹ بال کے ابتدائی میچز کروائے گئے اور اطفال الاحمدیہ کے دوڑ 50 میٹر، تین ٹانگ دوڑ اور چھلانگ کے مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد درس ہوا۔ رات کے کھانے کے معاً بعد علمی مقابلہ جات شروع کروائے گئے۔ امسال علمی مقابلہ جات میں سے تلاوت، نداء، حفظ قرآن، دینی معلومات، تقریر اور پیغام رسانی کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ ان تمام مقابلہ جات میں خدام و اطفال نے بھرپور حصہ لیا۔

دوسرے روز کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے کیا گیا نماز تہجد کے بعد درس دیا گیا۔ درس کے بعد تمام خدام و اطفال نے مین سڑک سے مشن ہاؤس کے سامنے سے گزرتے ہوئے تین کلومیٹر پیدل سفر کیا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے ورد اور نعرہ ہائے تکبیر احمدیت، زندہ باد کے نعرہ جات لگائے۔ ناشتہ کے بعد فائنل ورزشی مقابلہ جات شروع کیے گئے۔

ساڑھے بارہ بجے اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا۔ پھر مکرم مدیبو کانوتے صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مالی نے مجلس خدام الاحمدیہ کی سالانہ رپورٹس پیش کیں اور علمی و ورزشی مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی پھر مکرم عمر معاذ صاحب نے خدام کو نصائح کیں اور آخر پر علمی و ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کیے گئے اور اختتامی دعا کروائی گئی۔

مجلس خدام الاحمدیہ مالی کے چوتھے نیشنل اجتماع میں 31 مجالس کے 480 خدام و اطفال نے شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام شاملین کو روحانی فیوض و برکات ہمیشہ کے لئے اپنی زندگی میں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں احسن رنگ میں دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 5 فروری 2010ء)

❁❁❁❁❁

مسل نمبر 101546 میں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

Tahmina Khatoon

زوجہ Muhammad Abdul Jalil قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیو بوزن 15 گرام مالیتی -/30,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/35000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/1000 بنگلہ دیشی کرنسیماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahmina Khatoon گواہ شد نمبر 1 Tareq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Muhammad Abdul Jalil

مسل نمبر 101547 میں

Mohammad Shafi Hossain

ولد Ebrayet Hossain قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 بنگلہ دیشی کرنسیماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Shafi Hossain گواہ شد نمبر 1 Tareq Ahmed گواہ شد نمبر 2 Ahmad Zahar

مسل نمبر 101548 میں

Naziha Sabah Neera

بنت Zafar Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naziha Sabah Neera گواہ شد نمبر 1 MD.Abu Taher گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmed Jewel

مسل نمبر 101549 میں

MD.Fahim Miazi

ولد MD.Jamal Miazi قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 بنگلہ دیشی کرنسیماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD. Fahim Miazi گواہ شد نمبر 1 Tareq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mahbubar Rahman

مسل نمبر 101550 میں

Hasan MD.Minhazur Rahman

ولد Zahurul Haq Ansari قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 بنگلہ دیشی کرنسیماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hasan Md Minhazur Rahman گواہ شد نمبر 1 Mohammad Hiskah گواہ شد نمبر 2 Rashad Ahmad Khalem

مسل نمبر 101551 میں Jasia Begum

زوجہ Nasir Uddin قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 21 گرام 0.75 ملی گرام اندازاً مالیتی -/39150 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/5000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jasia Begum گواہ شد نمبر 1 Muhammed Sayeedur Rahman گواہ شد نمبر 2 Nasir uddin

مسل نمبر 101552 میں

Zakir Hossain Bhuiyan

ولد Abdul Hadi Bhuiyan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2.5 Bigha واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/250,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) دوکان برقبہ 225 مربع فٹ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/300,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) پلاٹ برقبہ 2.5 Kalhas واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/500,000 بنگلہ دیشی کرنسی (4) پلاٹ برقبہ 2.0 Kalhas واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/200,000 بنگلہ دیشی کرنسی (5) پلاٹ برقبہ 6.00 Kalhas واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/60,00,000 بنگلہ دیشی کرنسی (6) پلاٹ برقبہ 2.00 Kalhas واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/400,000 بنگلہ دیشی کرنسی (7) زرعی اراضی برقبہ 3.00 Bigha واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/300,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 بنگلہ دیشی کرنسیماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zakir Hossain Bhuiyan گواہ شد نمبر 1 Mohammad Abdur Rahim گواہ شد نمبر 2 Rafique Ahmad Prodhan

مسل نمبر 101553 میں

Mohammad Al Haque

ولد Taslim udcin قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/700 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Al Haque گواہ شد نمبر 1 Abdus Salam گواہ شد نمبر 2 Zafor Iqbal

مسل نمبر 101554 میں

Syeda Amina Begum

زوجہ Zillur Rahman قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/11101 بنگلہ دیشی کرنسی (2) طلائی زیور وزنی 4 Vori اندازاً مالیتی -/100,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) زمین برقبہ 20 Decimal واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/615000 بنگلہ دیشی کرنسی (4) نقد رقم مبلغ -/1400,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/4000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Syeda Amina Begum گواہ شد نمبر 1 Nururuddin Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zillur Rahman

مسل نمبر 101555 میں Amena Khatun

زوجہ Golam Hossain قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1988ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 0.14 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/70,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) رہائشی مکان برقبہ 12 × 24 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/20,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) زرعی اراضی برقبہ 1.5 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/500,000 بنگلہ دیشی کرنسی (4) طلائی زیور وزنی 0.6 گرام اندازاً مالیتی -/5000 بنگلہ دیشی کرنسی (5) حق مہر مبلغ -/4000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/2400 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/21600 بنگلہ دیشی کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں قرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amena Khatun گواہ شد نمبر 1 M.A.Hannan گواہ شد نمبر 2 Musharaf Hossain

مسل نمبر 101556 میں

Ismat Jahan Runa

زوجہ Abdul Kashem Bhuiyan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/70,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/75000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/500 بنگلہ دیشی کرنسیماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں قرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ismat Jahan Runa گواہ شد نمبر 1 Abdul Kashem گواہ شد نمبر 2 Musharraf Hossain

مسل نمبر 101557 میں

Shirin Hakim Mahmuda

زوجہ Dr.Khaled Ahmed Farid قوم...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ

کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/35000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) طلائی زیور وزنی 51 ANA اندازاً مالیتی -/65000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/5000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں قرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shirin Hakim گواہ شد نمبر 1 Dr.Khaled Ahmad Mahmuda گواہ شد نمبر 2 M.A.Hannan

مسل نمبر 101558 میں Nazmin Akter

زوجہ A.B.M.Musharaf Hussain قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 82.5 گرام اندازاً مالیتی -/148500 بنگلہ دیشی کرنسی (2) نقد رقم مبلغ -/100,000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/1000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں قرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nazmin Akter گواہ شد نمبر 1 Mahbubur Rahman گواہ شد نمبر 2 Imran Ahmed

مسل نمبر 101559 میں Nasara Begum

زوجہ Abdur Razzaque قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1982ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 10.075 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/100,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) طلائی زیور وزنی 3 گرام اندازاً مالیتی -/9000 بنگلہ دیشی کرنسی (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1500 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں قرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nadara Begum گواہ شد نمبر 1 Abdur Razzaque گواہ شد نمبر 2 Momen Uddin

مسل نمبر 101560 میں
Ferdousi Begum

زوجہ Muhibbur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 30 گرام اندازاً مالیتی -/72000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/80001 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں قرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ferdousi Begum گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر 2 Muhibbur Rahman

مسل نمبر 101561 میں
Shahin Sultana

زوجہ Musharaf Hossain قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1982ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 31.25 گرام اندازاً مالیتی -/80,000 بنگلہ دیشی کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/40,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/16000 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں قرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shahin Sultana گواہ شد نمبر 1 Ruhal Amin گواہ شد نمبر 2 M.A.Hannan

مسل نمبر 101562 میں Rahima Akther

بنت Mohammad Shahabddin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rahima Akther گواہ شد نمبر 1 Khorsheed Jahan گواہ شد نمبر 2 Mohammad Shahabddin

مسل نمبر 101563 میں
Sabiha Rahman

زوجہ Moklesur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے حق مہر مبلغ -/10,000 بنگلہ دیشی کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/300 بنگلہ دیشی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sabiha Rahman گواہ شد نمبر 1 Matizur Rahman گواہ شد نمبر 2 Mukhlesu Rahman

مسل نمبر 101564 میں ثوبیہ حناء

بنت تنویر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بالیاں وزنی 700-2 گرام مالیتی -/7,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ حناء گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود

مسل نمبر 101565 میں ماجد شہباز

ولد لیاقت علی قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکنمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماجد شہباز گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 ارشاد علی

مسل نمبر 101566 میں نوید احمد

ولد عبد المجید قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف گواہ شد نمبر 2 اختر جاوید

مسل نمبر 101567 میں محمد نوید احمد

ولد غلام نبی قوم ونیس پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 101568 میں ظہیر احمد قمر

ولد علی اکبر قوم گِل پیشہ ڈرائیونگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد قمر گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود فرخ

مسل نمبر 101569 میں لقمان احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف گواہ شد نمبر 2 اختر جاوید

مسل نمبر 101570 میں جری اللہ

ولد حبیب اللہ قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جری اللہ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 101571 میں عدنان احمد

ولد جمال دین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف گواہ شد نمبر 2 اختر جاوید

مسل نمبر 101572 میں مبشر احمد صدیق

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد صدیق گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق

مسل نمبر 101573 میں حافظ جری اللہ چیمہ

ولد احسان اللہ خالد چیمہ قوم چیمہ پیشہ کارکن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ جری اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 1 حافظ منظور احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ خالد چیمہ

مسل نمبر 101574 میں عطاء الجبار ناصر

ولد عبدالغفار خاں قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الجبار ناصر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد

مسل نمبر 101575 میں اللہ بخش

ولد میاں خوشی محمد مرحوم قوم مغل پیشہ نرسنگ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 4 مرلے واقع مونگ ضلع منڈی بہاوالدین اس وقت مجھے مبلغ -/4800+ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اللہ بخش گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد

مسل نمبر 101576 میں طیب احمد

ولد چوہدری مبارک احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5650 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طیب احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا فرخ احمد گواہ شد نمبر 2 فرحت حیات

مسل نمبر 101577 میں نبیل احمد

ولد جماعت علی قوم رانا راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نبیل احمد گواہ شد نمبر 1 شوکت علی گواہ شد نمبر 2 عامر جنید

مسل نمبر 101578 میں امتہ القدوس

بنت غلام احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 میاں غلام احمد گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد

مسل نمبر 101579 میں ندا النصر

بنت غلام احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ندا النصر گواہ شد نمبر 1 میاں غلام احمد گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد

مسل نمبر 101580 میں محمد عاصم شہزاد

ولد محمد اسلم (مرحوم) قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عاصم شہزاد گواہ شد نمبر 1 عبدالستار گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد

مسل نمبر 101581 میں داؤد احمد

ولد محمد علی قوم سرا پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ $5\frac{1}{4}$ مرلے (2) مشترکہ مکان برقبہ $4\frac{1}{2}$ مرلے اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 101582 میں راشد جاوید

ولد مبارک احمد قوم ارائیں پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276 ر،ب گوکھوال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 7 کنال واقع چکنمبر 276 ر،ب گوکھوال مالیتی -/2,00,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلے واقع چکنمبر 276 ر،ب گوکھوال مالیتی -/1,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد جاوید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالجبار

مسل نمبر 101583 میں طاہرہ جبین

زوجہ راشد جاوید قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276 ر،ب گوکھوال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/2,00,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/70,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ جبین گواہ شد نمبر 1 رشید احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالجبار

مسل نمبر 101584 میں عبدالرحمان مشعل

ولد ابو لطیف الرحمان قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276 ر،ب گوکھوال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے موبائل مالیتی -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرحمان مشعل گواہ شد نمبر 1 رشید احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالجبار

مسل نمبر 101585 میں میر رضوان اللہ

ولد میر نعیم اللہ قوم میر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میر رضوان اللہ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 احمد اقبال ولد ظفر اقبال

مسل نمبر 101586 میں جلال الدین شمس

ولد محمد نواز سیال قوم سیال پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-10/2 طارق مارکیٹ اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جلال الدین شمس گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد سیال ولد محمد نواز سیال گواہ شد نمبر 2 محمد نواز سیال ولد مہر خان محمد

مسل نمبر 101587 میں صائمہ مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/28000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ مقصود گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد سعید ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عبدالاحد

مسل نمبر 101588 میں اسماء نورین

زوجہ کامران طاہر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 3 مرلہ واقع کھٹیالہ سیدان اندازاً مالیتی -/21000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/200,000 روپے (3) طلائی زیور وزنی 3 تولہ اندازاً مالیتی -/84000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء نورین گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد سعید ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عبدالاحد

مسل نمبر 101589 میں زبیدہ بیگم

زوجہ بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/8000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/18000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید بھٹی ولد محمد شفیع بھٹی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بھٹی ولد حسن محمد

مسل نمبر 101590 میں امتہ المومن

بنت بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت ...... ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المومن گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بھٹی ولد محمد شفیع بھٹی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بھٹی ولد حسن محمد بھٹی

مسل نمبر 101591 میں امتہ الوحید

بنت بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الوحید گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید بھٹی ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بھٹی ولد حسن محمد

مسل نمبر 101592 میں لبیب احمد

ولد بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبیب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد

مسل نمبر 101593 میں سیدہ راحیلہ گلزار

زوجہ سید گلزار شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شام نگر لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 36.360 گرام مالیتی -/88,900 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ راحیلہ گلزار گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب خاں گواہ شد نمبر 2 سید گلزار شاہ

مسل نمبر 101594 میں محی الدین بٹ

ولد ضیاء الدین بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے موٹر سائیکل مالیتی -/15,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محی الدین بٹ گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد شیخ

مسل نمبر 101595 میں عمارہ رفیق

بنت رانا محمد رفیق (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے طلائی زیور بوزن 64 گرام مالیتی -/1,44,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ رفیق گواہ شد نمبر 1 رانا کلیم احمد احسن گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم چوہدری

مسل نمبر 101596 میں خدیجہ شفیق

بنت شفیق احمد قوم تارڑ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ شفیق گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالرؤف بھٹہ

مسل نمبر 101597 میں خالدہ فرقان

زوجہ فرقان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور بوزن 18.860 گرام مالیتی -/41,737 روپے (2) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ فرقان گواہ شد نمبر 1 فرقان احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق

مسل نمبر 101598 میں رحماد

ولد محمد اسلم قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت 2005ء ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحماد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 101599 میں رخسانہ عندلیب

بنت مقبول احمد امینی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ عندلیب گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ وصیت نمبر 42737 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صابر وصیت نمبر 27673

مسل نمبر 101600 میں مبارک احمد

ولد قطب دین قوم رحمانی پیشہ فارغ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی تحصیل وضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع دارالنصر ربوہ اندازاً مالیتی -/10,00,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/300,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 45826

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ بشریٰ فیضی صاحبہ بنت حاجی مکرم محمد دین صاحب درویش آف تہال دارالصدر غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم افتخار احمد فیضی صاحب کو 18 فروری 2010ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام عطاء المقیت عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے جو مکرم فیض احمد فیضی صاحب مرحوم آف گجرات کا پوتا اور مکرم ملک منیر احمد صاحب آف جاپان ابن مکرم ملک بشارت احمد صاحب واقف زندگی کا نواسہ ہے اور حضرت الٰہی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف قدیمی کتب خانہ گجرات کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی صحت وسلامتی درازی عمر، نیک خادم دین بننے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرمہ بشریٰ تبسم صاحبہ بنت مکرم محمد حفیظ صاحب تحریر کرتی ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم طیب فرید محمود صاحب کا مورخہ 25 مارچ کو لاہور میو ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب مربی سلسلہ شکور پارک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رانا شہزاد ریاض صاحب ابن مکرم رانا ریاض احمد صاحب پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ مورخہ 12 فروری 2010ء کو بعمر 37 سال C.M.H راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ اگلے روز مورخہ 13 فروری 2010ء کو بعد نماز جمعہ پنڈی بھاگو میں مکرم سیف اللہ صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ کی خاص صفت غریب پروری اور مہمان نوازی تھی۔ آپ نے والد صاحب، ایک بھائی، ایک بہن اور بیوہ کے علاوہ تین بچے محمد اوصاف احمد بعمر 9 سال، محمد مناف احمد بعمر 8 سال اور محمد مصحف احمد بعمر 4 سال سوگوار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم رانا مشتاق احمد صاحب سابق صدر جماعت پنڈی بھاگو کے بھتیجے تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کے درجات کی بلندی اور سوگواران کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت چک نمبر 203 ر۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا زاد بھائی مکرم محمد رفیق بٹ صاحب عرصہ دو سال سے ٹی بی کی مرض میں مبتلا تھے۔ آپ مورخہ 8 دسمبر 2009ء کو صبح پونے تین بجے قضاء الٰہی سے وفات پا گئے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے بیماری کے دن صبر وتحمل سے گزارے ہمسایوں سے بہت اچھا سلوک رکھتے ہمیشہ درگزر سے کام لیتے بیماری کے عالم میں بھی احمدیہ بیت النور میں نماز جمعہ کے لئے حاضر ہوتے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ تین بیٹیاں ایک بیٹا شادی شدہ ہیں۔ مکرم حکیم محمود احمد صاحب معلم وقف جدید نے نماز جنازہ پڑھائی مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد معلم صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک منظور احمد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم ملک خدایار صاحب ابن مکرم ملک محمد بخش صاحب چک 35 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 21 فروری 2010ء کو بعمر 96 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ آپ خدا کے فضل سے ایک لمبا عرصہ تک چک نمبر 35 شمالی کے صدر رہے۔ اپنی جماعت کے روح رواں تھے۔ اپنے علاقہ میں کامیاب داعی الی اللہ تھے۔ علاقہ بھر میں خدا کے فضل سے ایک اثر تھا۔ غیر احمدی احباب بھی اکثر آپ سے فیصلہ کرواتے۔ 1948ء میں فرقان فورس میں بھی رہے اور تمغہ حاصل کیا۔ اپنے لواحقین میں بیوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں متعدد پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔ مکرم طاہر مہدی امتیاز وڑائچ صاحب پرنٹر و پبلشر روزنامہ الفضل نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سالانہ ورزشی مقابلہ جات 2010ء

﴿مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ﴾

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مدرسۃ الظفر وقف جدید کو اپنے سالانہ ورزشی مقابلہ جات مورخہ 16 تا 18 فروری 2010ء کروانے کی توفیق ملی۔ ان سالانہ مقابلہ جات کا باقاعدہ افتتاح 16 فروری کو مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے اجتماعی دعا کے ساتھ کیا۔

دوران سال طلباء کے تین گروپس صداقت، دیانت اور شجاعت کے مابین اجتماعی مقابلہ جات کے ابتدائی میچز اور انفرادی مقابلہ جات کے کوالیفائنگ مقابلے کروائے گئے اور ہر مقابلہ میں سے نمایاں کھلاڑی فائنلز کے لئے چنے گئے۔ سالانہ گیمز سے قبل تین بڑے انفرادی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں 10 کلومیٹر تیز پیدل چلنا، 23 کلومیٹر کراس کنٹری ریس اور 60 کلومیٹر سائیکل ریس شامل تھے۔

امسال کل 23 انفرادی اور 11 اجتماعی مقابلہ جات کروائے گئے۔ انفرادی مقابلہ جات میں کلائی پکڑنا، نشانہ غلیل، ٹرپل جمپ، دوڑ 100 میٹر، دوڑ 400 میٹر، وزن اٹھانا، پنجہ آزمائی، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، نیزہ پھینکنا، تھالی پھینکنا، تین ٹانگ دوڑ، سلو سائیکلنگ، ثابت قدمی، اور روک دوڑ کے مقابلے کروائے گئے جبکہ اجتماعی مقابلہ جات میں کرکٹ، میرو ڈبہ، فٹ بال، والی بال، رسہ کشی، باڑی، رنگ، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور ڈاک دوڑ کے مقابلے شامل تھے۔

میرو ڈبہ، فٹ بال اور اتھلیٹکس کے کچھ مقابلے دارالصدر غربی کی گراؤنڈ (نزد ریلوے پھاٹک) میں کروائے گئے۔ باقی تمام مقابلہ جات اقامۃ الظفر میں ہی منعقد کئے گئے۔ انفرادی مقابلہ جات میں بہترین کھلاڑی کا اعزاز مکرم نسیم احمد صاحب نے حاصل کیا جبکہ اجتماعی مقابلہ جات میں شجاعت گروپ بہترین گروپ قرار پایا۔ تمام مقابلہ جات میں طلباء نے بھرپور حصہ لیا۔ امسال اساتذہ کرام کی دو ٹیمیں بنا کر والی بال کا میچ اور کارکنان مدرسۃ الظفر کا رسہ کشی کا میچ بھی ہوا۔ اساتذہ و کارکنان کا میوزیکل چیئرز کا مقابلہ بھی کروایا گیا۔

سالانہ ورزشی مقابلہ جات کی اختتامی تقریب تقسیم انعامات مورخہ 18 فروری 2010ء کو اقامۃ الظفر کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب ناظر امور خارجہ و ناظر زراعت تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم طاہر جمیل بٹ صاحب ناظم اعلیٰ ورزشی مقابلہ جات نے مختصر رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ کھیل انسان کے کردار کی تعمیر کرتی ہے اور یہ جیتنے اور ہارنے والے ایک دوسرے سے مثبت رویہ سے پیش آئیں نیز انہوں نے طلباء کو میدان عمل میں کھیل کے فوائد کے بارہ میں بھی بتایا۔

آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی اور اس طرح یہ سالانہ ورزشی مقابلہ جات اختتام پذیر ہوئے۔ دعا کے بعد محترم مہمان خصوصی اور دیگر مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

(ایم۔اے۔رشید)

☆......☆......☆

اعلان دار القضاء

(مکرم مدثر طاہر اعوان صاحب ترکہ عظمیٰ طاہر صاحبہ)

مکرم مدثر طاہر اعوان صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ عظمیٰ طاہر صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 4/11 دارالصدر برقبہ 2 کنال 11 مربع فٹ میں سے 2 مرلے 39.5 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ اسماء طاہر اعوان صاحبہ (بیٹی)

(2) مکرم احسن طاہر اعوان صاحب (بیٹا)

(3) مکرم مدثر طاہر اعوان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆......☆......☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

بارہویں سپورٹس ریلی 2010ء

مجلس انصاراللہ پاکستان

مجلس انصاراللہ پاکستان کی بارہویں سالانہ سپورٹس ریلی مورخہ 26 تا 28 فروری 2010ء نہایت کامیابی سے ربوہ میں منعقد ہوئی۔ پاکستان بھر کے تمام اضلاع کو 9 علاقہ جات میں تقسیم کر کے ہر علاقہ کا ایک نگران مقرر کر دیا گیا تھا جس کی زیرنگرانی انصار بھائیوں کو اپنے اپنے علاقہ میں ورزشی جوہر دکھانے کا موقع دیا گیا تھا۔ پھر ہر علاقہ سے ہر کھیل میں منتخب کھلاڑیوں کو مرکز بھجوانے کی درخواست کی گئی تھی۔ چنانچہ علاقہ جات اپنے اپنے ہاں مقامی طور پر مقابلے اور ٹریننگ Sessions منعقد کر کے اس ریلی میں شرکت کی تیاری کرتے رہے۔

26 فروری 2010ء صبح 9 بجے محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی زیرصدارت افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ سپورٹس ریلی نے رپورٹ پیش کی۔ جس کے کے بعد ریلی کے باضابطہ افتتاح کا اعلان گزشتہ سالوں کی روایت کے مطابق سال گزشتہ کے بہترین کھلاڑی مکرم شبیر احمد صاحب آف علاقہ سندھ نے کیا۔ جس کے بعد صدر مجلس محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے شرکاء ریلی کو انصاراللہ کی بنیادی ذمہ داری تربیت اور بہترین اخلاق کے مظاہرہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے قیمتی نصائح سے نوازا اور اجتماعی دعا کروائی۔

افتتاح کے فوراً بعد مقابلہ جات شروع ہو گئے۔ اس ریلی میں 13 مختلف کھیلوں کے مقابلہ جات ہوئے جن میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، رسہ کشی، کلائی پکڑنا، والی بال، گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا، تھالی پھینکنا، 100 میٹر دوڑ، سائیکل ریس، پیدل چلنا، سیر کے بعد مشاہدات قلمبند کرنا اور مشاہدہ معائنہ شامل تھے۔ ان تین دنوں میں 350 سے زائد میچز کروائے گئے۔

رسہ کشی کا ایک خصوصی میچ ناظمین علاقہ و اضلاع اور مرکزی عاملہ کے مابین منعقد کروایا گیا۔ جو نہایت دلچسپ رہا اور امسال ناظمین علاقہ و اضلاع کی ٹیم نے میچ جیت لیا۔

اسی طرح مورخہ 27 فروری کی رات کو ''رنگ بہار'' سے موسوم ایک اور دلچسپ پروگرام بھی منعقد کیا گیا جس کی ابتداء میں نعتیہ مشاعرہ ہوا۔ مقامی شعراء مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب اور مکرم مبارک احمد عابد صاحب کے علاوہ لاہور سے مکرم عبدالکریم خالد صاحب اور مکرم عبدالکریم قدسی صاحب نے تشریف لا کر اپنی نعتیں پیش کیں اور پھر محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب وکیل الاشاعت اور محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب سابق صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی زبانی خلفاء سلسلہ خصوصاً حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی شیریں اور ایمان افروز یادیں انصار بھائیوں کو براہ راست سننے کا موقع میسر آیا۔

اس سپورٹس ریلی میں 9 علاقہ جات کے 640 انصار بھائیوں نے شرکت کی توفیق پائی۔

ریلی کی اختتامی تقریب مورخہ 28 فروری 2010ء کو ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم قائمقام ناظر اعلیٰ و امیر مقامی صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب تھے۔

حسب دستور ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کے دو دلچسپ فائنل میچز ان کے سامنے ہوئے۔ جس کے بعد اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عہد اور نظم کے بعد محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ نے سپورٹس ریلی کی رپورٹ پیش کی اور تمام شرکاء عہدیداران اور کارکنان و معاونین خصوصی کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں معزز مہمان خصوصی نے امتیاز حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے انصار بھائیوں کو اس امر کی خصوصی یاددہانی کروائی کہ اجتماعات کے متبادل ان علمی اور ورزشی ریلیوں کا بنیادی مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کو مدنظر رکھتے ہوئے انصار بھائیوں کے اخلاق سنوارنا اور ان میں وسعت حوصلہ پیدا کرنا ہے۔ آخر پر آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔ بعدازاں نماز ظہر وعصر باجماعت ادا کی گئیں جس کے بعد دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں جملہ حاضرین کی خدمت میں طعام پیش کیا گیا۔

امسال بھی سپورٹس ریلی کے بہترین کھلاڑی مکرم شبیر احمد صاحب آف علاقہ سندھ قرار پائے جبکہ علاقہ لاہور کو بہترین علاقہ کا اعزاز حاصل ہوا۔

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
رہائش: 6214840
فون دکان 6212837
اقصیٰ روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔مارچ	
طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:16

خبریں

ضمنی انتخابات، لاہور اور جھنگ میں ن لیگ کامیاب

ضمنی انتخابات میں غیرحتمی سرکاری نتائج کے مطابق مسلم لیگ (ن) نے قومی اسمبلی اور پنجاب کی ایک ایک نشست جیت لی، جعفر آباد سے بلوچستان اسمبلی کی نشست پیپلز پارٹی نے اور فورٹ عباس سے پنجاب اسمبلی کی نشست مسلم لیگ (ضیاء) نے جیتی۔ لاہور کے حلقہ این اے 123 سے مسلم لیگ (ن) کے ملک محمد پرویز بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے۔ حلقہ پی پی 82 اٹھارہ ہزاری جھنگ کے ضمنی الیکشن کے غیرحتمی نتائج کے مطابق پاکستان مسلم لیگ ن کے نامزد امیدوار میاں محمد اعظم چیلہ بھاری ووٹوں کی برتری سے کامیاب ہو گئے ہیں۔

کرکٹ کے متعدد کھلاڑیوں پر پابندی اور جرمانے

پاکستان کرکٹ بورڈ نے محمد یوسف اور یونس خان کو ڈسپلن کی خلاف ورزی کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے ان پر تاحکم ثانی انٹرنیشنل کرکٹ کے دروازے بند کر دیئے۔ شعیب ملک اور رانا نوید کو ایک ایک سال کی پابندی اور 20,20 لاکھ جرمانے، بال ٹیمپرنگ پر شاہد خان آفریدی پر 30 لاکھ جبکہ کامران اکمل پر 30 اور عمر اکمل پر 20 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

FD-10